REGD L. No. 5204

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور۔ پاکستان

یوم:۔ چہارشنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ ”
سہ ماہی	۶ ”
ماہوار	۲ ”
فی پرچہ	۱۰ ر

جلد ۲	۲۷ اخاء ۱۳۲۷ ہش	۲۴ ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ	۲۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۴۳

277

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۶ ماہ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے احباب حضور کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ہندوستانی فوج متواتر بین الاقوامی روایات کی خلاف ورزی کر رہی ہے

بمباری کرنیوالے ہندوستانی طیاروں پر پاکستان کے نشان ہوتے ہیں

تراڑکھل ۲۶ اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے ایک فوجی مبصر نے بتایا کہ ہندوستانی فوج متواتر بین الاقوامی روایات کی خلاف ورزی کر رہی ہے چنانچہ وہ آزاد علاقہ کے نہتے باشندوں پر ایسے طیاروں کے ذریعے بمباری کرتی ہے۔ جن پر پاکستان کے نشان ہوتے ہیں۔ حال ہی میں سکمدو پر چار ہندوستانی طیاروں نے بم گرائے۔ ان طیاروں پر بھی پاکستان کا نشان بنا ہوا تھا۔ واضح رہے کہ سکمدو میں کوئی فوجی ٹھکانہ نہیں ہے۔ —— پونچھ کے محاذ پر ہندوستان کے جوابی حملہ کو پسپا کر دیا گیا ہے۔

آزاد فوج نے لابیلا کے قریب چوکیوں پر حملہ کر کے ۳۳ ہندوستانی سپاہی ہلاک کر دئے۔

چوری چھپے اناج بھیجنے کی روک تھام

کراچی ۲۶ اکتوبر آج صبح پاکستان کی وزارت خوراک اور سندھ کے محکمہ خوراک کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی۔ جس میں چوری چھپے اناج پاکستان سے باہر بھیجنے کی روک تھام کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔ امید ہے کہ اس سلسلے میں جلد ہی ایک موثر پروگرام وضع کیا جائے گا۔ جس پر پاکستان کے صوبوں اور ریاستوں کے اشتراک سے عمل کیا جائیگا۔

یہودی اپنے مقبوضہ علاقوں میں عربوں کا قتل عام کر رہے ہیں

سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں لبنان کے نمائندے کی تقریر

پیرس ۲۶ اکتوبر۔ کل شام سلامتی کونسل کا پھر ایک ہنگامی اجلاس ہوا جسمیں فلسطین میں کونسل کی ہدایات کی متواتر خلاف ورزی کے معاملہ پر غور کیا گیا۔ قائمقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ نے یہودیوں کی طرف سے عارضی صلح کی متواتر خلاف ورزی کی کئی مثالیں دیں۔

مصر کے وزیر خارجہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا مجھے قاہرہ سے ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ یہودی مصری چوکیوں پر گولیاں برسا رہے ہیں۔ اور بڑی مقدار میں ہتھیار جمع کر رہے ہیں۔ لبنان کے نمائندے نے کہا یہودی اپنے مقبوضہ علاقہ میں عربوں کا جو قتل عام کر رہے ہیں۔ وہ ہٹلر سے بھی بدتر قسم کا ہے۔

یہودی نمائندے نے ان تقریروں کا جواب دیتے ہوئے کہا کو ڈنٹ برناڈوٹ کی سکیم کے مطابق اصل میں نجف کا علاقہ یہودیوں کا ہے۔ بحث ابھی جاری تھی کہ کونسل کا اجلاس جمعرات پر ملتوی ہو گیا۔

آج مسٹر لیاقت علیخاں لنڈن سے تقریر نشر کرینگے

لنڈن ۲۶ اکتوبر مورخہ ۲۷ اکتوبر (بدھ) کو رات کے پونے نو بجے مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان بی۔ بی۔ سی لنڈن سے ایک تقریر نشر کرینگے یہ تقریر ریڈیو پاکستان لاہور اور کراچی سے بھی ریلے کی جائے گی۔

سندھی عوام سے حکومت کی اپیل

کراچی ۲۶ اکتوبر حکومت سندھ نے سندھ کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مہاجرین کی آبادکاری سے تعلق رکھنے والے افسروں سے پورا پورا تعاون کا ثبوت دیں اور ان کی ہر ممکن مدد کریں۔ اعلان میں بتایا ہے کہ اگر کسی نے مہاجرین کی* آبادکاری میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو اس حرکت کو سخت جرم تصور کیا جائیگا۔

خواجہ شہاب الدین کی سرگرمیاں

لاہور ۲۶ اکتوبر آج پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے گنگا رام ریفیوجی ہوم کا معائنہ فرمایا۔ خواجہ شہاب الدین ریفیوجی ہوم کی صفائی اور حسن انتظام سے بے حد متاثر ہوئے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس وقت تک اس ہوم میں پانچ ہزار بچیوں کی نگہداشت کی جا چکی ہے اس وقت بھی لاوارثوں کی تعداد ۱۲۱۴ کے قریب ہے۔ مسٹر کریپٹر نے آنریبل خواجہ شہاب الدین کو بتایا کہ کافی تعداد یہ بال نیکرٹی میں اس وقت اس ہوم کی بچیوں کو فکر معاش سے بے نیاز کرنے کیلئے باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے اسوقت ہر کام کرنیوالے کو کم از کم ۴۰ روپے ماہوار تنخواہ دی جاتی ہے آپنے آج ریذیڈنسی میں لیڈی سوشل ورکرز کے ایک اجلاس کی صدارت بھی کی جسمیں یہ فیصلہ کیا گیا کہ یتیم مہاجر بچوں کو تعلیم کا انتظام ان یتیم خانوں کی وساطت سے کیا جائے جو حکومت پاکستان مختلف مقامات پر بہت جلد جاری کرنیوالی ہے (نامہ نگار خصوصی)

سندھ کے سرحدی علاقوں میں

راشن سسٹم قائم کرنے کا فیصلہ

کراچی ۲۶ اکتوبر سندھ میں ناجائز طور پر اناج کے پاکستان سے باہر لے جانے کی روک تھام کرنے کے لئے پولیس کی ایک سپیشل یونٹ قائم کی گئی ہے۔ سرحد سے ملحق دس میل کے رقبہ کا تمام اناج لازمی طور پر حکومت اپنی تحویل میں لے لیا کرے گی۔ ان علاقوں میں اناج کی درآمد اور برآمد بالکل روک لی جائے گی اور عوام کو راشن کارڈوں کے ذریعے اناج دیا جایا کریگا

—— راولپنڈی ۲۶ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی ریاستی فوجوں سے جو پنشنر پاکستان آئے ہیں انکی پنشنوں کا انتظام کرنے کے سوال پر حکومت غور کر رہی ہے

ایک ٹرانسمیٹر رکھنے والے غیر مسلم کی گرفتاری

لاڑکانہ ۲۶ اکتوبر۔ مقامی پولیس نے ایک غیر مسلم کو حراست میں لے لیا ہے اس کے قبضہ سے ایک ٹرانسمیٹر برآمد ہوا ہے۔

سیاسی کمیٹی نے پاکستان کی قرارداد مسترد کر دی

پیرس ۲۶ اکتوبر اتحادی اقوام کی سیاسی کمیٹی نے پاکستان کا پیش کردہ وہ ریزولیوشن مسترد کر دیا ہے جسمیں ہندوستان کے ساڑھے تین کروڑ مسلمانوں کی قابل رحم حالت کا ذکر کر کے کہا گیا تھا کہ اتحادی اقوام کو اقلیتوں کی تمدنی نسل کشی کو جرم قرار دے دینا چاہیئے

حکومت پاکستان نے بمبئی میں

پرمٹ آفس کھولدیا

بمبئی ۲۶ اکتوبر حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ بمبئی میں پاکستان میں داخلہ کے پرمٹ دینے کا دفتر کھولدیا گیا ہے۔ پاکستان آنے والوں کو اس دفتر میں درخواستیں دینی چاہئیں۔

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

سات سالہ پروگرام —— شعبہ تعلیم

"خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں یہ بات بھی شامل ہونی چاہیئے۔ کہ خدام الاحمدیہ کی پڑھائی کا خیال رکھا جائے۔ اور اس بات کی نگرانی کی جائے کہ کون کون خادم سٹڈی کے وقت گلیوں میں پھرتا ہے۔ اس بات کی نگرانی کے لئے کچھ خادم ہر روز مقرر کئے جا سکتے ہیں۔ ان کو جہاں کوئی خادم بازار میں پھرتا ہوا مل جائے۔ اسے پوچھیں کہ تمہارا سٹڈی کا وقت ہے اور تم بازار میں کیوں پھر رہے ہو۔ اگر اس بات کی نگرانی کی جائے تو ایک تو طالبعلموں میں آوارگی کی عادت نہ رہے گی۔ اور دوسرے وہ پڑھائی میں زیادہ دلچسپی لیں گے۔

ہمارے طالبعلموں کی پڑھائی کی موجودہ حالت نہایت قابل افسوس ہے اور سکول کے نتائج اس وقت تمام سکولوں سے بدتر ہیں۔ ......

... ہمارے استاد اپنے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور لڑکوں کی نگرانی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں کرتے۔ اس میں شک نہیں کہ بہت حد تک نتیجہ کی ذمہ داری لڑکوں پر بھی ہے۔ لیکن جہاں تک نگرانی کا تعلق ہے میں اسکی ذمہ داری استادوں پر ڈالتا ہوں۔ کہ انہوں نے کیوں ان کی نگرانی نہیں کی۔ جہاں تک شوق پیدا کرنے کا سوال ہے۔ خدام الاحمدیہ کا فرض ہے۔ کہ وہ طلباء کے لئے ایسے طریقے سوچیں۔ جن کی وجہ سے خدام میں تعلیم کا شوق ترقی کرے۔

بہرحال نگرانی سب سے زیادہ ضروری چیز ہے۔ پڑھائی کے وقت سب خدام گھروں میں بیٹھکر پڑھائی کریں اور جو طالبعلم باہر پھرتا ہوا پکڑا جائے۔ اس سے بازپرس کی جائے۔

میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر خدام اس پر عمل کریں تو جن طالبعلموں کو باہر پھرنے کی عادت ہے وہ خود بخود گھر میں سٹڈی کرنے پر مجبور ہوں گے کیونکہ وہ سمجھیں گے۔ کہ باہر تو پھر نہیں سکتے۔ چلو کوئی کتاب ہی اٹھا کر پڑھ لیں۔ ہمارے ملک میں مثل مشہور ہے۔ کہ "جاندے چور دی لنگوٹی ہی سہی" یعنی جاتے چور کی لنگوٹی ہی سہی اگر چور چوری کر کے بھاگا جا رہا ہو۔ اور تم اس سے اور کچھ نہیں چھین سکتے تو اسکی لنگوٹی ہی چھین لو۔ آخر کچھ نہ کچھ تمہارے ہاتھ آ جائیگا ...... اسی طرح کام کرنے والوں کو بھی یہی سمجھنا چاہیئے۔ کہ کچھ نہ کچھ تو ہمارے ہاتھ آ ہی جائیگا اگر پہلی دفعہ دو میں سے ایک پڑھائی کی طرف توجہ کرے گا۔ تو اگلی دفعہ دو ہو جائینگے اس سے اگلی دفعہ چار ہو جائیں گے اور اس طرح آہستہ آہستہ بڑھتے جائینگے۔ پس کام کرو اور پھر نتیجہ دیکھو" (سات سالہ پروگرام)

مندرجہ بالا الفاظ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ساتویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو خدام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمائے تھے اور انہیں توجہ دلائی تھی۔ کہ خدام میں تعلیم کے شوق کو زیادہ کریں۔ اور نگرانی رکھیں۔ کہ طلباء اپنے اس وقت کو جس میں انہیں پڑھائی کرنی چاہیئے ادھر ادھر پھرنے میں ضائع نہ کریں۔ بلکہ اسوقت میں پڑھائی کریں۔ اس طرح اگر ان کی پورے طور پر نگرانی کی جائے تو اس سے کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوگا۔ اور آوارگی عادت میں بھی کمی واقع ہوگی۔

اسکے علاوہ حضور نے اساتذہ کو بھی اسبات کا ذمہ وار ٹھہرایا ہے۔ اساتذہ کرام کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ان کے ذمہ قوم کی تعمیر کا کام ہے یہ کام کوئی معمولی نہیں۔ ان ستونوں کو مضبوط بنانا جن پر قوم کی عمارت کھڑی ہوگی۔ نہایت ضروری ہے اگر ہمارے اساتذہ اپنے فرائض کی طرف پوری توجہ دیں اور طلبا کو ان کے تعلیمی مشاغل میں مشغول رکھیں۔ کھیل کے وقت ان کی نگرانی رکھیں۔ ان کی حرکات وسکنات کا جائزہ لیتے رہیں۔ ان کی اخلاقی حالت کو سنوارنا اپنا فرض قرار دے لیں اور اپنے فرائض کو صرف سکول یا کالج کی چار دیواری اور اپنے اوقات کو پانچ یا چھ گھنٹوں تک محدود نہ کریں۔ بلکہ بازاروں میں چلتے وقت محلوں میں پھرتے وقت، مساجد میں نمازوں کے وقت اور دوسرے اوقات میں جب بھی کسی طالبعلم کو دیکھیں کہ وہ اپنا وقت ضائع کر رہا ہے۔ یا کھیل رہا ہے یا خلاف اخلاق حرکات کر رہا ہے۔ تو اسکو اسی وقت منع کریں اور اسکی اصلاح کریں تو اس طرح آنے والی نسل نہایت شاندار طور پر اخلاقی۔ علمی۔ تمدنی نمونہ بن سکتی ہے اور پھر چونکہ ان کا کیریکٹر مضبوط ہوگا۔ اسلئے ان کی زیر تربیت ان کے بعد آنے والے خدام و اطفال ان کے نمونہ کو دیکھکر خود کو انہی کی طرز پر ڈھالیں گے۔

تعلیمی لحاظ سے بھی ہمارے خدام کو بہت زیادہ محنت سے تعلیم حاصل کرنی چاہیئے۔ دنیا کی دوسری اقوام کے نوجوانوں کے سامنے تو صرف دنیا میں اپنی روزی پیدا کرنے کا سوال ہے۔ مگر ہمارے نوجوانوں کے سامنے جو پروگرام ہے وہ ساری دنیا کی اصلاح کا کام ہے۔ ساری دنیا کو توحید کا سبق دینا ہے ساری دنیا کو اسلام کے پرچم کے نیچے جمع کر کے انہیں پکا مسلمان بنانا ہے۔ پس اے خدام الاحمدیہ!

تمہارے سپرد بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ تم نے اس زمانہ میں دنیا کی رہنمائی کرنی ہے۔ تم نے ہی مخلوق کو اپنے خالق کے پاس پھر سے عبد بنا کر واپس لے جانا ہے اپنی ذمہ داری کو سمجھو اور اس کو ادا کرنے کی تیاری کرو۔ طالبعلم پوری محنت اور پورے شوق سے اپنی تعلیم حاصل کریں اور بزرگ اساتذہ بھی انکی نگرانی رکھیں (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ خدا صرف اسلام کے ساتھ ہے

"میں بار بار کہتا ہوں۔ اور بلند آواز سے کہتا ہوں۔ کہ قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی محبت رکھنا۔ اور سچی تابعداری اختیار کرنا۔ انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے اور اسی کامل انسان پر علوم غیبیہ کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دنیا میں کسی مذہب والا روحانی برکات میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ میں اس میں صاحب تجربہ ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ بجز اسلام تمام مذہب مُردے۔ ان کے خدا مُردے اور خود وہ تمام پیرو مُردے ہیں اور خدا تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں۔ ہرگز ممکن نہیں۔

اے نادانو! تمہیں مردہ پرستی میں کیا مزہ ہے؟ اور مردار کھانے میں کیا لذت؟!!! آؤ میں تمہیں بتلاؤں۔ کہ زندہ خدا کہاں ہے۔ اور کس قوم کے ساتھ ہے۔ وہ اسلام کے ساتھ ہے۔ اسلام اس وقت موسےٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اور پھر چپ ہو گیا۔ آج وہ ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے کیا تم میں سے کسی کو شوق نہیں کہ اسبات کو پرکھے۔ پھر اگر حق کو پائے۔ تو قبول کر لے"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۸-۱۹)

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں عربی کلاس

لاہور کے معروف پیشہ ور اور علم دوست اصحاب کے لئے جن کو پہلے عربی پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ لیکن اب اس کمی کو پورا کرنا چاہتے ہوں۔ تعلیم الاسلام کالج لاہور نے ایک عربی کلاس کا انتظام کیا ہے۔ جو ہفتہ میں تین بار شام کے سات بجے ہوا کرے گی۔ کورس پچاس لیکچروں پر مشتمل ہوگا اور چار ماہ میں ختم کر دیا جائے گا۔ کلاس ۹ نومبر سے شروع ہو رہی ہے۔ دیگر کوائف تعلیم الاسلام کالج لاہور سے معلوم فرمائیں۔

کیا آپ وعدہ ادا کرنیوالوں میں آخری آدمی بننا پسند کریں گے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر قریب سے قریب تر آ رہی ہے کیا آپ اپنا وعدہ ادا کر کے خدا تعالےٰ کے اس قرض کو اتار چکے ہیں؟ اگر نہیں تو انتظار کس بات کا ہے۔ کیا آپ وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بننا پسند کریں گے؟ یاد رکھیں تحریک جدید کے بجٹ کا دارومدار آپ کے وعدے کی ادائیگی پر ہے۔ اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہوا تو اس سے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کو جو نقصان پہنچے گا۔ اسکی ذمہ داری آپ پر ہوگی

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

عبداللطیف صاحب ملازم حضرت میاں شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کو میاں صاحب کی معرفت ۲۱ سی ماڈل ٹاؤن لاہور کے پتہ پر چٹھی لکھکر نظارت ہذا میں ایک ضروری کام کے سلسلہ میں بلایا گیا تھا۔ مگر وہ چٹھی واپس آ گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو کہ وہ کہاں ہیں۔ تو وہ فوراً نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

فوری ضرورت

نظارت امور عامہ کو ایک مشیر قانونی کی فوری ضرورت ہے۔ جو بی اے ایل ایل بی ہو۔ اور قانونی تجربہ بھی رکھتا ہو۔ تنخواہ خط و کتابت سے طے کی جائے گی۔ مفصل کوائف نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور سے معلوم کئے جائیں۔

(ناظر امور عامہ)

روزنامہ الفضل
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء نمبر

مسٹر سری پرکاش کا نیک مشورہ

مسٹر سری پرکاش ہند کے ہائی کمشنر متعینہ پاکستان نے یو پی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہند کے جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہند اور پاکستان پھر ایک ہو جائینگے۔ ان کو اپنے دل سے یہ خیال نکال دینا چاہیئے۔ اور ہند کے برعظیم کی جو تقسیم ہو چکی ہے۔ اسکو صدق دل سے قبول کر لینا چاہیئے۔ ہماری رائے میں مسٹر سری پرکاش نے یہ ایک نہائت دانائی کی بات کہی ہے، اور وہ لوگ خواہ وہ بڑے بڑے لیڈر ہوں یا عوام جو یہ پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ کہ ہند اور پاکستان پھر ایک ہو جائیں گے۔ وہ ہند اور پاکستان دونوں کے دشمن ہیں۔ ہند میں ابھی تک ایسے خطرناک لوگ موجود ہیں۔ جو یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ خود مسٹر سری پرکاش کی تقریر سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ اگرچہ حکومت ہند کے سربرآوردہ ارباب حل وعقد بارہا اس خیال کی تردید کر چکے ہیں۔ پنڈت نہرو اور مسٹر پٹیل اور کئی دوسرے بڑے لیڈر بھی اپنی تقریروں میں بارہا یہ کہہ چکے ہیں۔ کہ تقسیم ہماری منظوری کے ساتھ ہوئی ہے۔ اور اب کسی صورت میں منسوخ نہیں ہو سکتی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہند میں بہترین رائے منسوخی کے خیال کو محض لغو اور بیہودہ قرار دیتی ہے۔ اور اس خیال کو عوام کے دلوں میں پرورش دینا اور اس کے متعلق پروپیگنڈا کرنا محض چند فسادی لوگوں کا فعل ہے۔ اس لئے حکومت ہند کا فرض ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو اس کا انسداد کرے۔ ورنہ اگر یہ بر خود غلط لوگ عوام کے دلوں کو مسموم کرتے رہے۔ تو ہند اور پاکستان کے درمیان جو شکر رنجی کی خلیج ہے وہ اتنی وسیع ہو جائیگی کہ اس کا پاٹنا دونوں کے لئے ناممکن ہو جائیگا

اس بات کا ثبوت کہ ہند میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو اس قسم کا غلط پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کی اس یادداشت سے بھی اکا پتہ چلتا ہے۔ جو حال میں ہی انہوں نے حکومت ہند کو بھیجی ہے۔ جس میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے۔ کہ بعض لیڈروں نے ان سے کہا تھا۔ کہ تقسیم صرف چند دنوں کی بات ہے۔ اور تمام ملک پھر ایک ہو جائے گا۔

اگرچہ یہ یادداشت بھی چند بر خود غلط لوگوں کی کارروائی معلوم ہوتی ہے۔ اور مشرقی بنگال کے ہندو عوام کا اس سے کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا لیکن اس سے اتنا ضرور واضح ہوتا ہے۔ کہ بعض فساد انگیز اور فتنہ پسند لوگ تقسیم کی منسوخی کا پروپیگنڈا کر کے اپنے دشنیع مقصد کے حصول کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اپنا مفاد اس برعظیم میں بدامنی اور فساد پھیل جانے میں سمجھتے ہیں۔

مسٹر سری پرکاش کی دانشمندانہ گفتگو سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ہند میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے۔ جو امن پسند ہیں۔ اور اس قسم کے پروپیگنڈا کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اسکو محض مفسد لوگوں کی شرارت پر محمول کرتے ہیں۔ اور دل سے چاہتے ہیں۔ کہ ہند اور پاکستان کے تعلقات نہائت خوشگوار ہو جائیں۔ اور ان کے درمیان کوئی نزاع نہ رہے۔ وہ خوب سمجھتے ہیں کہ اگر دونوں کے درمیان تلخیاں بڑھتی چلی گئیں۔ اور ان تلخیوں نے کوئی خطرناک صورت اختیار کر لی تو وہ کس قدر تباہی اور بربادی کا باعث ہوگی

اس بات پر زور دینے کی ضرورت نہیں کہ ان دونوں نوزائیدہ اور ہمسایہ ملکوں کو باہم صلح وصفائی سے رہنا چاہیئے۔ دونوں ملکوں کے عوام کا معیار زندگی ابھی دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے مقابلہ میں بہت پست ہے۔ دونوں کے سامنے اندرونی اصلاح کے اتنے بڑے بڑے پیچیدہ مسائل حل طلب موجود ہیں کہ جن کی طرف توجہ مبذول کرنا اشد ضروری ہے۔ اس لحاظ سے ہمیں یقین ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے سمجھدار لوگ باہم رشتہ ربط ومحبت مضبوط کرنے میں ضرور کامیاب ہونگے۔ اور شریر لوگ جو فتنہ وفساد کے متمنی ہیں ناکام ہونگے۔

قیدیوں کے تبادلہ میں پھر رک

سول اینڈ ملٹری گزٹ کی ایک سپیشل خبر ہے کہ ہند پاکستان قیدیوں کے تبادلہ میں پھر روک پیدا ہو گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک ہزار غیر مسلم اور سات سو مسلم قیدی جب سرحد پار کر چکے تو ہندی حکام کو معلوم ہوا کہ بعض ایسے غیر مسلم قیدیوں کا کوئی پتہ نہیں۔ جن کا نام اس لسٹ میں موجود تھا جو سندھ حکومت نے ہند کو پہلے بھیجی تھی۔ حکومت مغربی پنجاب کا کہنا ہے کہ حکومت سندھ نے ایسے قیدی لاہور روانہ نہیں کئے۔ ابھی ۲۱۰ غیر مسلم اور ۲۳۰ مسلم قیدیوں کا تبادلہ باقی ہے۔ آخر الذکر میں ڈاکٹر قریشی اور میاں صاحبداد ایم ایل اے بھی شامل ہیں۔

ہمیں سمجھ نہیں آتی۔ کہ جب ایک دفعہ صلح صفائی سے تبادلہ کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور بہت حد تک اس پر عمل بھی ہو چکا ہے۔ تو پھر ذرا ذرا سی بات کے لئے روک کیوں پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ جھگڑا بہت جلد ختم کر دیا جائے گا۔ اور تبادلہ باحسن طریق اختتام پذیر ہوگا۔ دونوں طرف کے صاحبان اختیار کو چاہیئے کہ دیانتداری سے اس کام کو سرانجام دینے کی کوشش کریں۔ اور جن شرائط پر تبادلہ طے پایا ہے۔ اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے ذرا ذرا سی بات پر جھگڑے نہ اٹھائیں۔ اور قیدیوں کے مفاد کو پیش نظر رکھیں۔

بچوں کی تربیت

بچے قوم وملک کی بیش بہا دولت ہوتے ہیں۔ ترقی یافتہ قومیں اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت پر جتنا روپیہ اور توجہ خرچ کرتی ہیں۔ وہ اعلیٰ تعلیم پر بھی خرچ نہیں کرتیں۔ جیسا کہ انگریزی شاعر ورڈز ورتھ کا قول ہے بچہ آدمی کا باپ ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جیسی تربیت بچے کی ہوگی۔ بڑا ہو کر اسی قسم کا وہ آدمی بنے گا۔ انسان کے تمام جسمانی دماغی اور روحانی قویٰ کی نشوونما کا انحصار بچے کے ابتدائی ماحول پر ہوتا ہے جس قسم کا بیج شروع شروع میں بچوں کی طبیعت میں بو دیا جائے گا بڑھ کر اسی قسم کا درخت بنے گا۔

افسوس ہے کہ پاکستان میں ابھی بچوں کی تعلیم وتربیت کی طرف اتنی توجہ نہیں دی جا رہی جتنی کہ ضروری ہے۔ چند خوش نصیب خاندان کے بچوں کے سوا اکثر بچوں کی زندگی نہائت خستہ حالی میں گزرتی ہے۔ اس کی زیادہ تر وجہ تو یہی ہے کہ ہمارے ملک کے والدین خود اکثر تعلیم وتربیت سے بے بہرہ ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنے بچوں کی نگہداشت ویسی نہیں کر سکتے جیسی کہ چاہیئے ایسی صورت میں یہ حکومت اور پرائیویٹ انجمنوں اور تنظیموں کا کام ہے۔ کہ وہ بچوں کی عام حالت سنوارنے کی طرف خاص توجہ مبذول کریں۔ بے شک ہمارے ملک میں بھی اب بچوں کی تعلیم کے لئے بہت سے مکتب موجود ہیں۔ لیکن جہاں تک تربیت کا تعلق ہے۔ ان مکتبوں میں اسکا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں لکھنے پڑھنے سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ بچوں کو اچھی عادتیں شروع ہی میں ڈال جائیں۔ تاکہ بڑے ہو کر یہی عادتیں ان کے کیریکٹر کی بنیاد بنیں۔ اور وہ ملک وقوم کی صحیح خدمت کرنے کے قابل ہوں۔ ایک بہت بڑا نقص جو ہمارے ملک کے ابتدائی مکتبوں کے نظام میں ہے وہ یہ ہے کہ جو استاد ان میں مقرر کئے جاتے ہیں۔ وہ سب سے کم تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ حالانکہ انسان کے اس نازک دور میں ایسے استاد ننھے بچوں کی تعلیم کے لئے مقرر ہونے چاہئیں۔ جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں کہ بچوں کی نفسیات کے متعلق ماہرانہ ملکہ رکھتے ہوں۔ اور اس شعبۂ علم میں ان کا مطالعہ وتجربہ کافی وسیع ہو۔

اگر ہم اپنی آئندہ نسلوں کو پاکستان کا کارآمد شہری بنانا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے محکمہ تعلیم کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی عام تربیت کے انتظامات کرنا اور سہولتیں بہم پہنچانا پاکستان کی آئندہ بہبودی کے لئے ہمارا سب سے پہلا اور اہم فرض ہے۔

نئی دہلی سے اردو میں خبریں

ہند کے ڈپٹی ہائی کمشنر متعینہ پاکستان نے ایک پریس نوٹ میں کہا ہے۔ کہ آل انڈیا ریڈیو نئی دہلی روزانہ دو وقت اردو زبان میں بھی خبریں نشر کیا کرے گا۔ یہ انتظام ان لوگوں کے لئے کیا گیا ہے۔ جو روزانہ معمولی ہندوستانی میں نشر ہونے والی خبروں کو نہیں سمجھ سکتے۔

اس سے پہلے بھی یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ حیدرآباد دکن کے لوگوں کے خیال سے دہلی ریڈیو اردو میں بھی خبریں نشر کیا کرے گا۔ اب اس پریس نوٹ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ تجویز ان لوگوں کے لئے کی گئی ہے، جو معمولی ہندوستانی جس میں سنسکرت کے الفاظ بہت زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں سمجھ نہیں سکتے۔

ہمارے خیال میں ہند حکومت کا یہ اقدام مستحسن ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہند نے اب اس بات کو محسوس کر لیا ہے۔ کہ جو زبان ریڈیو پر خبروں وغیرہ کے نشر کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے ہند کی ایک بڑی آبادی کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ ہماری رائے ہے کہ اگر موجودہ ہندی ہندوستانی کی بجائے عام ہندوستانی میں جس طرح کہ یو پی میں عام ہندو اور مسلمان بولتے ہیں خبریں وغیرہ نشر کی جائیں۔ تو اور بھی اچھا ہو۔ اس طرح ریڈیو کو وقت وقیمت کا فائدہ ہوگا۔

مسئلہ ارتقاء

انسانی پیدائش کے متعلق قرآنی نظریہ کی وضاحت

(۵)

فرشتوں کے سجدہ کا ذکر بغیر آدم کا نام لئے بعض اور مقامات پر ہے۔ اور بعض لوگ ان آیتوں سے یہ استدلال کرتے ہیں۔ کہ آدم علیہ السلام پہلے بشر تھے۔ لیکن ان سے بھی یہ مضمون ثابت نہیں ہوتا۔ یہ ذکر مندرجہ ذیل آیات میں ہوا ہے۔ ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حماء مسنون والجان خلقناہ من قبل من نار السموم واذ قال ربک للملئکۃ انی خالق بشرا من صلصال من حماء مسنون فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ سٰجدین (حجر ع ۳) اور ہم نے انسان کو ایک آواز دینے والی مٹی سے پیدا کیا۔ جو ایک پانی ملے ہوئے گارے سے بنی تھی۔ اور جنوں کو اس سے پہلے پیدا کیا۔ ایک ایسی آگ سے جو گرم ہوا کی شکل کی تھی۔ اور اس وقت کو بھی یاد کر جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں آواز دینے والی مٹی سے جو پانی ملے ہوئے گارے سے تیار ہوئی ہے۔ ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں پھر جب میں اسکی قوتوں کو مکمل کرلوں۔ اور اس میں اپنی روح ڈال دوں۔ تو اس کے سامنے فرمانبرداری کا طریق کرتے ہوئے جھک جاؤ۔ اسی طرح سورۃ ص میں ہے واذ قال ربک للملئکۃ انی خالق بشرا من طین فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ سٰجدین (ع ۵) یعنی یاد کر جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا تھا کہ میں ایک بشر گیلی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اس کی قوتوں کو مکمل کردوں اور اس میں اپنی روح ڈال دوں۔ تو اس کے آگے فرمانبرداری کے طریق سے جھک جاؤ۔ ان دو آیتوں سے شبہ پڑ سکتا ہے۔ کہ چونکہ بشر کی پیدائش کا ذکر کرکے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دیا ہے۔ اور دوسری طرف آدم کے اندر نفخ روح کرنے کے بعد اس کی فرمانبرداری کا حکم ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس جگہ بشر سے مراد آدم ہے۔ اور آدم ہی پہلا بشر ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس جگہ آدم کا ذکر نہیں محض ایک بشر کی پیدائش کا ذکر ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ ان آیات کے یہ معنے نہ کئے جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے بشر کی پیدائش کے وقت فرشتوں کو بتادیا تھا۔ کہ ایک دن بشر میرے الہام پانے کا مستحق ہوگا۔ پھر

آدم کے زمانہ میں اس کے خلیفہ بنانے کا وقت جب قریب آگیا۔ تو دوبارہ انہیں اپنے اس ارادہ کی خبر دی۔ اور بتایا کہ جس امر کی میں نے تم کو خبر دی تھی۔ اب اس کا وقت آگیا ہے اور سورہ بقرہ میں جس وقت کی طرف اشارہ تھا۔ اسی وقت کی طرف جاعل فی الارض خلیفہ کے الفاظ سے دوبارہ اشارہ کیا گیا۔ اور یہ بتایا گیا کہ اب بشر کا تسویہ ہو گیا ہے۔ اور وہ الہام پانے کے قابل ہو گیا ہے۔ اس لئے اب تم اس امر کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کہ اس پر الہام نازل ہوں۔ اور اس کی تائید کرنے لگ جاؤ۔ قرآن کریم کی ایک دوسری آیت سے ان معنوں کی تصدیق بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ سورۃ سجدہ میں آتا ہے۔

الذی احسن کل شیء خلقہ وبدء خلق الانسان من طین۔ ثم جعل نسلہ من سللۃ من ماء مھین۔ ثم سوّٰہ ونفخ فیہ من روحہ وجعل لکم السمع والابصار والافئدۃ قلیلا ما تشکرون (ع ۱)

یعنی (خدا ہی) ہے۔ جس نے ہر اس چیز کو کہ اس نے پیدا کیا ہے اس کے مطابق حال طاقتیں بخشی ہیں اور انسان کی پیدائش کو اس نے گیلی مٹی سے شروع کیا ہے۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک بظاہر حقیر نظر آنے والے پانی کے خلاصہ (یعنی نطفہ سے) بنانا شروع کیا۔ پھر اس نے اسے مکمل قوتوں والا بنایا۔ اور اس میں اپنی روح داخل کی۔ اور تم کو اس نے کان اور آنکھیں اور دل عطا کئے۔ مگر باوجود اس کے تم شکر نہیں کرتے اس آیت میں پیدائش کی ترتیب یوں بیان کی گئی ہے۔ (۱) انسان کو گیلی مٹی سے پیدا کیا گیا (۲) اس کے بعد اس کی نسل نطفہ سے چلی (۳) اس کے بعد انسانی قویٰ ایک وقت میں جا کر مکمل ہوئے (۴) اس کے بعد خدا تعالیٰ کا کلام اس پر نازل ہوا اس ترتیب سے صاف ظاہر ہے کہ کلام الٰہی نطفہ سے چلنے والی مخلوق پر نازل ہوا۔ نہ کہ اس ابتدائی انسان پر جو گیلی مٹی سے بنا تھا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے پہلے گیلی مٹی سے انسان بنا۔ پھر اسکی نسل نطفہ سے جاری ہوئی۔ اس کے بعد اس کے قویٰ مکمل ہوئے۔ اور اس کے بعد کلام الٰہی نازل ہوا۔ پس آدم جس پر کلام نازل ہوا تھا نطفہ سے پیدا ہونے والے انسانوں میں سے تھا۔ نہ کہ ان انسانوں میں سے۔ جو نطفہ کی پیدائش سے پہلی ابتدائی کڑی کے طور پر مٹی سے ترقی دے کر بنائے گئے تھے۔ کیونکہ یہ آیت صاف بتا رہی ہے کہ کلام الٰہی نطفہ سے پیدا ہونے والے انسانوں میں سے کسی ایک پر نازل ہوا تھا۔ اور نطفہ سے پیدا ہونے والا انسان وہی ہو سکتا ہے۔ جس کے ماں باپ موجود ہوں۔ اور جس کے ماں باپ موجود ہوں وہ پہلا انسان نہیں کہلا سکتا۔

پس اس آیت کی روشنی میں پہلی نقل کردہ دونوں آیتوں کا یہی مطلب لینا پڑے گا۔ کہ جس ابتدائی بشر کا ان میں ذکر کیا گیا ہے۔ وہ آدم نہ تھا بلکہ اس کے آباء میں سے کوئی تھا۔ اور فرشتوں کو جو سجدہ کا حکم دیا گیا تھا۔ وہ اس ابتدائی بشر کے متعلق نہ تھا۔ بلکہ اس کامل انسان کے متعلق تھا۔ جس نے انسانی نسل کے دماغی ترقی کر جانے کے بعد سب سے پہلے کلام الٰہی سے مشرف ہونا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول جزو اول)

ربوہ میں تین ۳ معزز مہمانوں کی تشریف آوری

(عبد السلام صاحب اختر۔ ایم۔ اے از ربوہ)

۱۔ مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو صبح آٹھ بجے کے قریب راجہ سید غلام عباس صاحب آف ٹھٹھی بالا جو ضلع جھنگ میں ایک بہت معزز اور مقتدر رئیس ہیں معہ ایک آفیسر کے یہاں تشریف لائے آپ نے نہایت تپاک اور گرمجوشی سے ہمارے کارکنوں سے ملاقات فرمائی۔ اور خیمہ جات اور ان کی PLANNING کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ راجہ صاحب نے اپنی موٹر سے اتر کر زمین کے متعدد قطعات کا ملاحظہ فرمایا اور کاشت وغیرہ کے متعلق مختلف امور دریافت فرماتے رہے۔ راجہ صاحب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے از حد متمنی تھے۔ آپ یہاں دفاتر کے کارکنوں کی مصروفیت اور جدوجہد کو دیکھ کر نہایت متاثر ہوئے۔

۲۔ راجہ صاحب کی روانگی کے بعد مکرم جناب میجر محمد صادق صاحب آفیسر کمانڈنگ ملٹری ایوکوئیشن (EVACUATION) آرگنائزیشن تشریف لائے۔ آپ تقریباً ایک گھنٹے تک سلسلے کی عالمگیر خدمات کا تذکرہ فرماتے رہے اور کہنے لگے کہ اعتقاد کا سوال الگ ہے۔ آپ نے اس زمین میں جو عملی جدوجہد کا رنگ اختیار کیا ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس سے سبق لے۔ میجر صاحب موصوف نے بتایا ان سے موٹر ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ آپ نے فرمایا میں آپ کی جماعت سے اس قدر متاثر ہوں کہ میرا دل چاہتا ہے کہ ہر فرد مسلمان اپنی قوم کا ایسا ہی خادم بن جائے۔ جس طرح آپ کی جماعت منفرد طور پر خدمت کر رہی ہے۔

ابھی میجر صاحب ہمارے پاس بیٹھے ہی تھے کہ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ معہ اپنی والدہ مکرمہ کے تشریف لائے۔ دوران گفتگو میں آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ہم صرف وہ پانی پینے کے لئے آئے ہیں جو اس زمین سے نکلا ہے۔ چنانچہ ایک گلاس پانی منگوایا گیا۔ گو پانی نمکین تھا مگر ڈپٹی کمشنر صاحب نے خود بھی پیا اور ان کی والدہ مکرمہ نے بھی پیا اس کے بعد وہ کچھ دیر تک مختلف باتیں کرتے رہے اور نصف گھنٹہ قیام فرمانے کے بعد تشریف لے گئے۔

شکریہ احباب

میں ان احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے انجمن احمدیہ کراچی کی مرکزی لائبریری کی توسیع وتکمیل کے سلسلہ میں کچھ کتابیں دی ہیں۔ یا کتابیں دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جو احباب اپنی کتب "ہدیۃً" روانہ کرنا چاہیں وہ بہت جلد ذیل کے پتہ پر روانہ کردیں۔ خواہ بذریعہ پارسل یا دستی اور جو احباب اپنی کتب "قیمتاً" فروخت کرنا چاہیں وہ فہرست کتب معہ واجبی قیمت سے جلد مطلع فرمائیں۔ ہمیں تفاسیر القرآن وکتب احادیث کے علاوہ ایسی کتب کی ضرورت ہے جو کہ حوالجات کے واسطے ضروری ہوں

خاکسار خلیل الرحمٰن انچارج احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن لائبریری بندر روڈ کراچی

اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک رویا ۱۹۱۵ء کے قریب کا ہے جس میں حضور کو حیدرآباد پر حملے اور اسکے جلد ہی ہتھیار ڈال دینے کا نظارہ دکھلایا گیا تھا۔ حضور یہ رویا کئی مجالس میں بیان فرما چکے ہیں۔ جن دوستوں نے حضور کی زبان مبارک سے یہ رویا سنا ہو وہ مجھے مطلع فرمائیں۔ نیز وہ الفاظ بھی لکھیں جو انہوں نے حضور کی زبان سے سنے۔ اگر کسی اخبار یا اور کتاب میں حضور کا یہ رویا شائع ہو چکا ہو۔ اور کسی دوست کے علم میں ہو۔ تو وہ خاکسار کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

ابو المنیر نور الحق جودھا بلڈنگ لاہور

دنیا کے کناروں تک — افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں

فری ٹاؤن میں وسیع پیمانے پر تبلیغ

سیرالیون مشن کی سہ ماہی رپورٹ

(یکم جون تا ۳۱ اگست)

از مکرم جناب نذیر احمد صاحب چوہدری جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن

عرض حال

ماہ جون میں برادرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر سیرالیون برادرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل اور خاکسار صاحب فراش رہے۔ اس لئے ہم میں سے کوئی بھی دورہ وغیرہ نہیں کر سکا۔ اول الذکر دونوں بھائی پہلے تو ہسپتال میں داخل ہوئے جہاں قریباً ایک ماہ زیر علاج رہے جس کے بعد برادرم خلیل صاحب تو صحت یاب ہو گئے۔ لیکن مولوی صاحب مکرم کو کوئی افاقہ نہ ہوا اس لئے وہ علاج کی غرض سے فری ٹاؤن چلے گئے۔ جہاں وہ عرصہ زیر رپورٹ تک زیر علاج ہیں۔ خاکسار کو خدا کے فضل سے جولائی میں افاقہ ہو گیا الحمدللہ!

باوجود بیماری کے ہم بر سرحتی المقدور تبلیغی و تربیتی کام میں حصہ لیتے رہے۔ اور ضروری خط و کتابت کرتے اور اہم امور سرانجام دیتے رہے۔ ماہ جون میں برادرم محمد اسحٰق صاحب صوفی کی مساعی مختصراً حسب ذیل ہیں۔

دورے

آپ نے اس ماہ لیز کے حصول کے لئے اور جماعت کے ایک جھگڑے کے بارے میں جس کی شکایت چیف نے ڈی سی سے کی تھی۔ ڈی سی کو ملنے کے لئے تین دفعہ "کامبیا" کا سفر کیا۔ اس کے علاوہ ایک سفر "روکوپر" سے فری ٹاؤن کیا۔ اور فری ٹاؤن کا چارج مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل کو سونپ دیا۔ ان سفروں میں اور دوران ملاقات میں تبلیغ و تبشیر میں مصروف رہے۔ پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور بیس کس کو انفرادی تبلیغ کی۔ ڈی سی کی ملاقات کے موقعہ پر اسکو کتاب "تحفہ شاہزادہ ویلز" پڑھنے کو دی۔ اور جماعت کے حالات بتلائے۔

تنظیم و تربیت

آپ صبح قرآن مجید کا درس دیتے رہے اور طلباء کو شام کے بعد یسرنا القرآن کا سبق پڑھاتے رہے۔ اس کے علاوہ وعظ و نصیحت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ چند احباب مقامی سکول کے استادوں سے بھی یسرنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔

سکول ٹورنامنٹ

آپ باقاعدہ سکول کی نگرانی کرتے رہے باغ کی تیاری اپنی نگرانی میں کرواتے رہے سکول میں ایک نقشہ چینٹ سے دیوار پر بنایا گیا۔ اس ماہ میں سکول کا سالانہ ٹورنمنٹ منعقد کیا گیا۔ جس میں معززین قصبہ نے بھی شرکت کی۔ شہر کے دو کانداروں سے تقسیم انعامات کے سلسلہ میں دو پونڈ کے ہدیے وصول ہوئے۔ اس موقعہ پر آپ نے ایک پبلک لیکچر بھی دیا۔ حاضرین کی تعداد قریباً ۸۰ تھی۔ مسٹر محمود ہیڈ ماسٹر سکول کو الوداع لینے کے لئے ایک کنسرٹ منعقد کیا گیا۔ اس میں تین سو کے قریب افراد شامل ہوئے۔ اس کنسرٹ اور ٹورنمنٹ کی رپورٹ یہاں کے پانچ بڑے اخبارات نے شائع کی۔ زائرین سکول میں قابل ذکر ڈی سی ایک لیڈی اور چیف کے تین اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد ہیں۔ جنہوں نے سکول لاگ بک پر اچھے ریمارک دیئے۔

جنرل

کل ۱۵ اعداد آفیشل خطوط لکھے۔ اس ماہ سیرالیون کا سالانہ حساب سیکرٹری صاحب مال نے بنایا۔ الحمدللہ کہ اس ماہ "روکوپر" سکول کی توسیع کیلئے پونڈ کے ساتھ اس کی لیز سات سال کے لئے مل گئی ہے۔ لیز کے لئے نقشے خود برادرم صوفی صاحب نے تیار کئے۔

مکرم جناب خلیل صاحب کا تعارف فری ٹاؤن کی پبلک سے بذریعہ تین اخبارات کرایا گیا۔ اس کے ساتھ ان اخبارات نے مکرم خلیل صاحب کے مختصر حالات بھی شائع کئے۔ علاوہ ازیں برادرم مولوی محمد صادق صاحب جو پاکستان سے سیرالیون میں تشریف لائے ہیں کی آمد کی خبر اخبارات میں شائع کرائی گئی۔ ہم کارکنان سیرالیون مشن بہت خوشی سے برادرم مولوی محمد صادق صاحب کے اس ملک میں آنے پر خوش آمدید اھلاً و سھلاً و مرحباً کہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ وہ انہیں ہمت اور محنت سے کام کرنے کی توفیق دے۔ اور ان کی محنت قبول فرمائے آمین۔

ماہ جولائی تبلیغ و دورے

مکرم جناب خلیل صاحب نے تو سے فری ٹاؤن آکر یہ مہینہ اچھی مصروفیت سے گذارا۔ آپ نے ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ حق کا ایک سلسلہ جاری کر رکھا ہے۔ اخباروں کے ایڈیٹروں، شہر کے معززوں، مسلمانوں اور عیسائیوں، شامی تاجروں سے ملاقاتیں کیں۔ دفتروں میں بعض کے گھروں پر اور بعض کو لائبریریوں میں تبلیغ کی۔ اپنے مشن کا تعارف بہت ہی عمدہ طریق سے کر رہے ہیں۔ آپ نے کئی افراد کو گھر دعوت دیکر گفتگو کی تبلیغی ٹریکٹ دیئے۔ مکرم صوفی صاحب نے ایک دورہ ۱۲ جولائی سے ۲۶ جولائی تک کیا۔ یہ دورہ تبلیغی و تربیتی ہر دو امور پر مشتمل تھا۔ آپ فری ٹاؤن سے مگبورکا گئے۔ جہاں جماعت کو انفرادی و اجتماعی طور پر وعظ و نصیحت کرنے کا موقعہ ملا۔ مگبورکا سے آپ میکالی گئے۔ یہاں غیر احمدی بخوشی ہمارے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ انہیں تبلیغ بذریعہ لیکچر کی اور جماعت میں داخل ہونے کی تحریک کی۔ یہاں سے تجارتی امور کے سلسلہ میں آپ "مگبورکا" اور "میلے" گئے۔ اور بو کا دورہ کرتے ہوئے واپس فری ٹاؤن آئے۔ خاکسار نے ماہ جولائی میں "باجے بو" کا دورہ کیا۔ جہاں رمضان المبارک کے بیس دن گذارے۔ خدا کے فضل سے ٹاؤن میں روزانہ تبلیغ و تبشیر میں مصروف رہا۔ انفرادی و اجتماعی تبلیغ کے ذریعہ تقریباً تیس کس کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ شامی تاجروں سے بھی کئی دفعہ تبادلہ خیالات ہوا۔ باڈو میں بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ سب مبلغین نے سلسلہ کا لٹریچر بھی فروخت کیا۔

تنظیم و تعلیم و تربیت

مکرم صوفی صاحب نے مگبورکا کی جماعت کو منظم اور متحد رہنے کی تلقین کی۔ اور نماز با جماعت کی اہمیت ذہن نشین کرائی۔ آپ مرکز سے علیحدہ رہنے کی وجہ سے کوئی درس وغیرہ نہیں دے سکے۔ خاکسار نے باجے بو جماعت کی تنظیم و تربیت کی طرف توجہ کی۔ مکرم برادرم خلیل صاحب نے فری ٹاؤن کی بچھڑی ہوئی جماعت کو دوبارہ منظم کرنے کی خاص کوشش کی۔ اور متحد ممبران کی تعلیم و تربیت میں مصروف رہے۔

درس و تدریس

مکرم خلیل صاحب فری ٹاؤن میں قرآن مجید کا درس دیتے رہے (یہ درس تفسیر القرآن سے دیا جاتا ہے) اور جماعت کی اصلاح میں کوشاں رہے۔ خاکسار نے باجے بو اور باڈو میں رمضان المبارک کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی جماعت کو تلقین کی۔ اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک کرتا رہا۔ نیز صبح و شام قرآن مجید و تعلیم کا درس دیتا رہا۔ مسجد میں وعظ و نصیحت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ مسجد میں دو غیر معمولی لیکچر دیئے۔ مبلغین نے چندہ و زکوٰۃ کی وصولی کے لئے متحدہ کوشش کی خطبات جمعہ میں جماعت کی تنظیم و اصلاح کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ دو حضور اقدس کے خطبات پڑھکر سنائے گئے

پبلک لیکچرز

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل نے کو ڈسینٹ سوسائٹی فری ٹاؤن میں ایک لیکچر دیا جو بہت پسند کیا گیا۔ مکرم صوفی صاحب نے رمضان المبارک کے متعلق ایک لیکچر لوکل ریڈیو کے ذریعہ براڈکاسٹ کیا جو دلچسپی سے سنا گیا۔ ماہ اگست میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور مکرم خلیل صاحب دو اسلامی جلسوں میں شامل ہوئے اور مکرم مولوی صاحب نے دونوں جگہ تقریریں کیں اور احمدیت کا مناسب رنگ میں ذکر کیا جس کا حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ مکرم صوفی صاحب نے ریڈیو والا لیکچر دو لوکل اخبارات میں شائع کروایا۔ نیز احمدیہ پریس میں بھی ارسال کیا۔ اس کے علاوہ جماعت روکوپر میں دو غیر معمولی لیکچر دیئے۔ جن میں انہیں اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور عید فطر اور عید مبارک کے متعلق بھی مناسب لیکچر دیئے۔ خاکسار نے ماہ اگست میں ایک پبلک لیکچر باڈو میں دیا۔ جس میں چیفڈم کے تمام بڑے بڑے لوگ جمع ہوئے۔ چونکہ یہ لوگ احمدیوں سے عناد رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کو مناسب لیکچر کے ذریعہ صلح و آشتی کے ساتھ رہنے کی اپیل کی جسے سب نے پسند کیا۔ اس کے علاوہ "احمدیت کیا ہے؟" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور ان کو دعوت ایمان دی۔

سکولز

ماہ جولائی میں مکرم صوفی صاحب نے مگبورکا کے سکول کا معاینہ کیا۔ اور مناسب ہدایات دیں۔ ماہ اگست میں تعطیلات تھیں اس لئے سکول بند رہے۔ روکوپر میں

تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں احمدی دوستوں کو زمین خریدنے کی اجازت نہیں

جماعت احمدیہ اور سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست تحصیل چنیوٹ (بشمول سب تحصیل لالیاں) ضلع جھنگ میں صدر انجمن احمدیہ کی اجازت کے بغیر زمین نہ خریدیں۔ اس لئے احباب کو اس امر میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ فردی منافع جماعتی منافع پر ہمیشہ قربان کئے جاتے ہیں۔ اور امید ہے کہ مخلصین جماعت پوری طرح اس فیصلہ کی تعمیل کریں گے۔ اگر کوئی دوست کوئی زمین اس علاقے میں بغیر اجازت خریدیں گے تو ان سے امید کی جائے گی کہ اصل لاگت پر وہ زمین سلسلہ کے پاس فروخت کر دیں۔ اس کے علاوہ جماعتی تاوان بھی ان کے ذمے پڑے گا۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے جو لوگ صدر انجمن احمدیہ سے اجازت لے کر جس کے معنے امور عامہ کی اجازت کے ہیں زمین خریدیں گے ان پر الزام نہ ہوگا

نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

عمارتی کام جاری تھا۔ برادرم صوفی صاحب اس کام کی نگرانی کرتے رہے۔ سکرینیں تین عدد ٹینوں کے دروازے ۔ دو بلیک بورڈ اور سٹینڈ ۔ دمیز ایک کرسی یہ سب اشیاء سکول کے لئے نئی بنوائی گئیں ۔ اوران سب اشیاء کے لئے ۱۲/۷ پونڈ کا چندہ جمع کیا گیا۔ سکول کی بچیوں کو سلائی کا کام سکھانے کے لئے ایک یورپین لیڈی سے روزانہ نصف گھنٹہ وقت لیا۔ نیز دیواروں پر سیرالیون اور مغربی افریقہ کے دو نقشے مکمل کئے گئے ۔

دیگر مساعی

مکرم جناب خلیل صاحب سیرالیون کے مرکز فری ٹاؤن میں نہایت تن دہی سے تبلیغی کام میں مصروف ہیں ۔ آپ ہر موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اشاعت دین کے اس کام کو وسیع کرنے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی نصرت وتائید فرمائے ۔ ماہ اگست میں آپ نے بعض جیفس کے علاوہ تقریباً ۲۳ جگہ سلسلہ کے ٹریکٹس ارسال کئے۔ باتھرسٹ (گامبیا) کے نئی ٹیچرز ٹریننگ سٹوڈنٹ لائبریری میں ملے اور مکان پر ملنے کی دعوت دی چنانچہ وہ آئے ۔ آپ نے ان کو احمدیہ لٹریچر دکھایا۔ اور تبلیغ کی۔ خاطر تواضع بھی کی گئی وہ سب مل کر بہت خوش ہوئے اور اچھا اثر لیا۔ ان کے علاوہ شہر کے کئی معززین گھر آکر ملے۔ ان کو ٹریکٹ وکتب دیں ۔ اور بعض کو آپ دفتروں رہائش گاہوں ، دکانوں پر جاکر خود ملے اور تعلقات پیدا کئے۔ اور فری ٹاؤن کے احمدی احباب کی تربیت کی طرف بھی پوری طرح متوجہ رہے اور قرآن کریم کا درس جاری رکھا۔ علاوہ ازیں آپ خود اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب روزانہ شام کو ساحل سمندر پر جاکر نماز مغرب ادا کرتے رہے اور خاص طور پر دعا کرتے رہے ۔

ماڈو میں خاکسار چار افراد کو یسرنا القرآن کی باقاعدہ تعلیم دیتا رہا۔ مکرم جناب خلیل صاحب بھی فری ٹاؤن میں چار افراد کو یسرنا القرآن اور دو کو قرآن مجید پارہ اول کا ترجمہ پڑھاتے رہے ۔ آٹھ سن رائز وغیرہ کتب دوستوں کو پڑھنے کے لئے دیں ۔ روکوپر میں دو غیر معمولی اجلاس منعقد کئے گئے ۔ عید الفطر کی تقریب ہر جماعت نے بڑے اہتمام سے منائی۔ اور ہر جگہ کامیاب رہی ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

خدمت خلق

مکرم امیر صاحب دیر سے بیمار چلے آتے ہیں۔ ان کو فری ٹاؤن میں ہسپتال میں داخل کرایا گیا ۔ ان کی عیادت مکرم جناب خلیل صاحب اور صوفی صاحب ہر دو بھائیوں نے بڑی خوشی سے کی ۔ اور ہر قسم کی سہولت پہنچانے کی کوشش کی ۔ ایک احمدی بھائی مسٹر کوکر دیر سے ٹانگ ٹوٹ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں ان کی خدمت و عیادت ہر دو بھائی کرتے رہے اور ضروری مدد کرنے سے کبھی دریغ نہ کیا۔ اس کے علاوہ جماعت کے دیگر بیمار بھائیوں کی عیادت اور خدمت بھی کی جاتی رہی ۔ اپنے پاس سے دوائیاں دی جاتی رہیں ۔

مضامین

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم جناب خلیل صاحب نے فری ٹاؤن پریس میں گیارہ عدد مضامین مختلف اخبارات میں شائع کرائے ۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ۔ مکرم صوفی صاحب کا لیکچر رمضان المبارک دو اخبارات نے شائع کیا۔ اور مضامین بھی خدا کے فضل سے شائع ہو رہے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک میں احمدیت کی قبولیت کی ایک رو چلا دے ۔ اور لوگوں کے سینے کھول دے آمین

یو۔ڈی۔سی عیسائی مشن نے ایک کتاب میں اسلام کے خلاف بہت سی باتیں لکھی ہیں ۔ اس کا جواب مکرم امیر صاحب نے لکھا ۔ اشاعت کے لئے سات آٹھ پونڈ چندہ بھی جمع کیا گیا ہے ۔ جواب لنڈن سے شائع ہو رہا ہے ۔ اللہ تعالیٰ برکت ڈالے ۔ مکرم امیر صاحب کا ایک پمفلٹ (متعلق پردہ) چھپ چکا ہے ۔

مسٹر عقیل لوکل مبلغ کا دورہ

مسٹر عقیل تیجان کو خاکسار نے مئی ۱۹۴۸ء کے پہلے ہفتہ میں کیلاہوں کونو اور کنیما اضلاع کی جماعتوں کا دورہ کرنے کے لئے روانہ کیا تھا ۔ مسٹر عقیل نے یہ دورہ اڑھائی ماہ میں ختم کیا۔ اور گیارہ جماعتوں کا دورہ کرکے رمضان شریف کے آخری عشرہ میں واپس آئے ۔ آپ نے جماعتوں کی تربیت کی ۔ اور تبلیغ وتبشیر کے پروگرام پر بھی عمل کیا۔ اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء ۔

متفرق

مکرم برادرم مولوی محمد صادق صاحب کی آمد پر ان کا پاسپورٹ بوجہ ضمانت نہ ہونے کے ضبط کر لیا گیا تھا ۔ اس کے حصول کے لئے برادرم صوفی صاحب نے کمشنر آف پولیس اور کالونیل سیکرٹری سے ملاقات کی ۔ اور مشن کی طرف سے ضمانت ادا کی ۔ برادرم محمد صادق صاحب گمبورکا تشریف لے گئے ۔ وہاں ان کا تعارف جماعت سے کرا دیا گیا آپ خدا کے فضل سے کام سیکھ رہے ہیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۵۰ خطوط سپرد ڈاک کئے گئے جن میں ۵۰ تبلیغی خطوط تھے اور بقیہ آفیشل ۔

قاہرہ پر ہفتہ میں پانچویں بار ہوائی حملہ کا خطرہ

قاہرہ ۲۷ اکتوبر ۔ کل رات دو جہاز جن کی شناخت نہ ہو سکی قاہرہ کے نزدیک پہنچے ۔ جس کی وجہ سے ہفتہ میں پانچویں بار ہوائی حملہ کے خطرہ کا الارم بجایا گیا ۔ اینٹی ایئر کرافٹ بندوقوں سے گولیاں چلائی گئیں ۔ اور طیاروں کو دارالحکومت پر بھگا دیا گیا ۔ طیاروں نے کوئی بم نہیں گرایا ۔ (اسٹار)

حیدرآباد اپنا معاملہ واپس لے یا نہ لے جمعیت اقوام کو اس پر ضرور غور کرنا چاہیئے

ایک مشہور امریکی ماہر قانون کے تاثرات

نیویارک ۲۷ اکتوبر ۔ امریکہ کے ایک بہت مشہور وکیل اور نیویارک کورٹ آف جنرل سیشن کے سابق جج مسٹر ولیم ایچ واڈھم نے ایک خط نیویارک ٹائمز میں شائع کیا ہے ۔ اس میں انہوں نے حیدرآباد کے مسئلے پر بحث کی ہے ۔ مسٹر واڈھم نے کافی عرصہ تک چیمبر آف پرنسز میں دستوری مشیر کے فرائض انجام دیئے ہیں ۔ اور رجنگ کے زمانے تک وہ آل انڈیا یانیڈ رلیشن کی مجوزہ اسکیم پر کام کرتے رہے ہیں ۔

مسٹر واڈھم کا کہنا ہے "یہ بات معقول ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر رکھا جائے ۔ ہندوستان کی حیدرآباد پر فتح اور آئندہ حکومت کے متعلق کچھ ہی فیصلہ کیوں نہ کیا جائے ۔ یہ حقیقت اپنی جگہ ہمیشہ قائم رہے گی ۔ کہ ہندوستان نے حیدرآباد پر حملہ کیا ہے ۔ اور اس کو فوجی طاقت کے ذریعہ فتح کیا ہے ۔ اس تمام کارروائی کے لئے جو یہ بہانہ تراشا گیا ہے ۔ کہ "حیدرآباد ایک آزاد اور خود مختار ریاست نہ پہلے کبھی تھی ۔ اور نہ اس کو اس قسم کا کوئی حق حاصل تھا ۔ یا یہ کہ یہ اقدام وہاں امن قائم کرنے کے لئے کیا گیا ہے ۔ بالکل بے بنیاد اور غلط ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ حیدرآباد نے انڈین یونین میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا ۔ اور جملہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ اس کو سموئیت کے لئے مجبور کیا گیا ہے ۔"

مسٹر واڈھم نے مزید بتلایا ۔ "ہم نے بڑی ریاستوں کو فوجی طاقت کے بل بوتہ پر چھوٹی ریاستوں کو ہضم کرتے ہوئے دیکھا ہے ۔ اگر چھوٹی ریاستوں میں بدامنی ہو ۔ تو بھی بڑی ریاستوں کو حملہ کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا ۔ اگر چھوٹی ریاست جھگڑا ختم نہ کرے تو اس کی اپیل اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق اقوام متحدہ میں کرنی چاہیئے ۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو اس پر غور کرنا چاہیئے ۔ کیا چھوٹی قوموں کو جارحانہ اقدام سے بچانا ضروری نہیں ؟ حیدرآباد اپنا مسئلہ واپس لے یا نہ لے اقوام متحدہ کو ضرور غور کرنا چاہیئے ۔ اور اس بات پر اس کو ختم نہیں کر دینا چاہیئے کہ حیدرآباد ایک خود مختار ریاست نہیں ہے ۔

سفر

عرصہ زیر رپورٹ میں ۸۰ میل سفر پیدل کیا گیا ۔ ۲۳۶ میل بذریعہ ٹرین اور ۵۰۰ میل بذریعہ لاری اس میں سیرالیون مشن کے سب کارکنوں کا سفر شامل ہے ۔

بالآخر احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خدمت دین کی بیش از بیش توفیق دے ۔ آمین

اڑلیسہ میں نئی سیاسی پارٹی کا قیام

کٹک ۲۷ اکتوبر ۔ کہا جاتا ہے کہ بعض سیاستدان اڑیسہ کے حکمران "ڈیموکریٹک پارٹی" کے نام سے ایک نئی سیاسی پارٹی بنانے کے سوال پر غور کر رہے ہیں ۔ یہ پارٹی آنے والے انتخابات میں حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے امیدوار نامزد کرے گی ۔ یہ پارٹی اپنا ایک اخبار بھی جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ (اسٹار)

برلن کے مقامی حکام کیخلاف اقدامات

روسی فوجی عدالت کا خاتمہ

برلن ۲۷ اکتوبر ۔ برلن کی روسی فوجی عدالت نے اعلان کیا ہے ۔ کہ مقامی حکام میں سے بعض منتخب کردہ ممبروں کو تخریبی پروپیگنڈا کرنے کے الزام میں سزائیں دی جائیں گی ۔ ان پر یہ الزام بھی ہے ۔ کہ انہوں نے گذشتہ مہینے برلن میں روس کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرہ کرایا تھا ۔ (اسٹار)

ہلسنکی میں اشتمالیوں کا مظاہرہ

ہلسنکی ۲۵ اکتوبر ۔ پولیس کی ایک جمعیت نے ۵۰۰ اشتمالیوں کے ایک ہجوم پر گولی چلا دی ۔ یہ مزدور ایک فیکٹری میں غیر ہڑتالی مزدوروں کو داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کر رہے تھے ۔ فن لینڈ کی اشتمالی پارٹی نے ہلسنکی پولیس کے سردار کو معزول کرنے کا مطالبہ کیا ہے ۔ اور فن لینڈ کی حکومت کی "رجعت پسندانہ" پالیسی پر حملے کئے ہیں (اسٹار)

چار سو یہودیوں کی ہلاکت

دمشق ۲۶ اکتوبر ۔ عرب عساکر حریت کے جاری کردہ ایک اعلامیہ میں بیان کیا گیا ہے کہ انفار کا محاصرہ توڑنے کے لئے جو شدید جنگ لڑی گئی ہے ۔ ۴۰۰ یہودی مارے گئے (اسٹار)

ہمارا نصب العین کشمیر کی کامل آزادی ہے اور اس کیلئے ہم تادم آخر برسر پیکار رہیں گے

بلجیئم کے نمائندے کو جموں کے چند لاکھ ہندؤں کا بڑا فکر تھا

لاہور (نامہ نگار خصوصی) ۲۶ اکتوبر۔ کل رات موچی دروازے کے باہر آزاد کشمیر کے یوم آزادی منانے کے سلسلے میں ایک عظیم الشان مجمع کو خطاب کرتے ہوئے آزاد کشمیر حکومت کے رئیس سردار محمد ابراہیم نے کہا کشمیر کے کل ۸۴ ہزار مربع میل رقبے میں سے آزاد کشمیر حکومت ۳۰ ہزار مربع میل علاقہ دشمنوں سے آزاد کرا لینے میں کامیاب ہو چکی ہے ہمارا نصب العین کشمیر کی مقدس سرزمین کی کامل آزادی ہے۔ اور اسی مقصد کو کلی طور پر پا لینے کے لئے ہم آخری دم تک برسر پیکار رہیں گے۔

سردار محمد ابراہیم نے کہا۔ مجھے کمیشن کے ممبروں میں سے بلجیئم کا نمائندہ ان چند لاکھ ہندؤں کے لئے متفکر نظر آیا جو آزاد کشمیر کے کامیاب ہونے کی صورت میں مسلمانوں کے تحت آ جائیں گے۔ میں نے انہیں یقین دلایا کہ اسلام مروت و مساوات کی تعلیم دیتا ہے۔ اور ان کے حقوق کی عام شہریوں کی طرح ہی حفاظت و نگہداشت کی جاتی ہے۔ میں نے انہیں یہ بھی کہا۔ کہ جب ہندوستان مشرقی بنگال کے ڈیڑھ کروڑ ہندؤں کے لئے تشویش میں نہیں تو اسے جموں کے ان دو ضلعوں کے ہندؤں کا غم کیوں کھائے جا رہا ہے۔

سردار ابراہیم نے کہا۔ کمیشن کے ارکان آزاد مجاہدین کے نظم و نسق اور اطاعت و جانفشانی کی روح کو دیکھ کر اس قدر متاثر ہوئے۔ کہ ان میں سے بعض نے اس بات کا اظہار کیا کہ یہ لوگ واقعی کسی نہ کسی بیرونی حاکم کے سامنے گردنیں نہ جھکائیں گے۔

آپ نے کہا۔ میں نے کمیشن سے تین سوال کئے۔ اول جب ہندوستان والوں نے ہندوستان کی تقسیم "مسلم اکثریت" والے اصول پر مانی تھی۔ تو اب ۸۵ فی صدی اکثریت والی آبادی کے لئے انہیں یہ اصول کیوں تسلیم نہیں ہے (دوم) وہ جوناگڑھ اور حیدرآباد کے معاملہ میں اپنی یہی کسوٹی کیوں استعمال نہیں کرتے (سوم) جب جغرافیائی لحاظ سے کشمیر پاکستان سے متعلق ہے۔ تو اسے پاکستان میں شامل کیوں نہیں ہونے دیا جاتا۔

تقریر کے آخر میں آپ نے کہا استصواب رائے عامہ کی صورت میں ہم ۱۹۴۱ء کی مردم شماری لیں گے کیونکہ اسوقت جموں کے جن علاقوں سے مسلمانوں کو مار کر بھگا دیا گیا ہے۔ ان میں غیر مسلموں کو باہر سے لا کر آباد کر دیا گیا ہے حتیٰ کہ بعض جگہ ان کی اکثریت ہو گئی ہے (نامہ نگار خصوصی)

ولادت: میرے چھوٹے بھائی مولوی عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی کے ہاں مورخہ ۹/۱۰ ؁۴۸ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ (فضل الرحمٰن چغتائی۔ از لاہور)

ضروری اعلان

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں بعض دوستوں کا روپیہ میرے نام پر اور بعض کا عزیزم مرزا منصور احمد کے نام پر آیا ہوا ہے۔ فسادات کے سلسلہ میں دیگر جائدادوں کے ساتھ کارخانہ پر بھی انڈین یونین نے قبضہ کر لیا۔ گذشتہ نومبر میں ایک قومی کام کے سلسلہ میں مجھے انگلستان بھجوایا گیا اور حالات کی مجبوریوں کے ماتحت یہ کام لمبا ہوتا گیا۔ اگرچہ اسوقت میرے قبضہ میں کوئی جائداد یا نقد روپیہ نہیں مگر میں نے انگلستان سے واپس آ کے ہی کوشش شروع کی کہ جیسا کہ اور لوگوں کے ساتھ جو مشرقی پنجاب میں کارخانے چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ انکو کام چلانے کیلئے مغربی پنجاب میں کارخانے الاٹ کئے گئے ہیں مجھے بھی کام کیلئے کوئی کارخانہ ملے میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اس ماہ کے اخیر تک کسی نہ کسی کارخانہ کی منظوری میرے لئے ہو جائیگی۔ اور افسران متعلقہ نے اس سلسلہ میں امداد کا وعدہ فرمایا ہے

میں اس اعلان کے ذریعے سے تمام ایسے دوستوں کو جن کا کوئی روپیہ میرے ذمہ واجب الادا ہے مطلع کرتا ہوں کہ میں انشاء اللہ العزیز پوری کوشش کیساتھ ایسے تمام دوستوں کا روپیہ ادا کر دونگا لیکن ہمارا تمام ریکارڈ بھی لوٹ کر جلا دیا گیا ہے۔ اسلئے میری درخواست ہے۔ کہ ایسے دوست بذریعہ رجسٹری پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی ۴۶ مال روڈ لاہور پوسٹ بکس ۱۸۲ کے پتہ پر تحریر فرمائیں۔ رتن باغ اور ذاتی پتہ نہ لکھا جائے۔ اکثر خط اس طرح ضائع ہوتے رہے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض رجسٹریاں بھی ضائع ہوئی ہیں اس موقعہ پر میں ایسے دوستوں سے جنہوں نے خاکسار کا کوئی روپیہ دینا ہو درخواست کرونگا۔ کہ وہ اگر اپنی رقوم ادا فرما دیں۔ تو اس سے میرا بہت سا بار ہلکا ہو جائیگا۔ اور ان کے کئی بھائیوں کو سہولت ہو جائیگی مجھے افسوس ہے کہ اس سے قبل میں حالات کی مجبوریوں کی وجہ سے کچھ نہیں کر سکا۔ اور میرے کئی دوستوں کو تکلیف ہوئی ہیں انشاء اللہ العزیز پوری کوشش کروں گا۔ کہ جتنی جلد ہو سکے۔ اس بار سے سبکدوش ہو جاؤں۔ اگر کسی دوست نے اس سے قبل مجھے لکھا ہے۔ تو وہ دوست بھی اوپر کے دیئے ہوئے پتہ پر دوبارہ لکھ دیں۔ کیونکہ گذشتہ دنوں میں رتن باغ کی بہت سی ڈاک ضائع ہوتی رہی ہے۔

خاکسار:۔ مرزا شریف احمد

مشہور قبائلی لیڈر خان گلاب خان کا بیان

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ ایک مشہور قبائلی لیڈر خان گلاب خاں خلجی نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہم پاکستان کی طرف سے یا کسی اور بیرونی حکومت کی شہ پر اس جہاد کو جاری رکھے ہوئے نہیں ہیں بلکہ ہم صرف اور صرف اپنے وطن مقدس کی آزادی کیلئے اور اللہ تعالےٰ کے فضل کے سہارے برسرگرم ستیز ہیں۔ ہمارا جہاد اپنے مقدس مقامات کے تحفظ کیلئے ہے۔

جب ہم نے دیکھا کہ غریب۔ لاوارث اور نہتے بچوں اور ماؤں بہنوں کا بے جرم قتل عام شروع ہے تو ہم میدانِ جہاد میں کود پڑے ہیں اور اب اس جہاد کو انشاء اللہ اپنی زندگی کی آخری سانس تک جاری رکھینگے۔

آپ نے اپنے بیان میں اُن تمام پٹھانوں سے جو ادھر اُدھر کے دوسرے فضول مشاغل میں وقت کھو رہے ہیں۔ اسلام کے نام پر اپیل کی کہ وہ وقت کے تقاضے کو سمجھتے ہوئے اپنا سارا وقت نوزائیدہ مملکت خداداد پاکستان کے استحکام و تعمیر اور آزاد کشمیر فوجوں کی مضبوطی میں صرف کریں۔ بیان کے آخر میں آپ نے اسلامیانِ پاکستان سے اپیل کی کہ وہ اپنے تمام ذاتی مناقشات کو بالائے طاق رکھکر خدمت ملک و ملت میں مصروف ہوجائیں (نامہ نگار خصوصی)

کیا روس اپنے وسیع علاقہ کا دفاع کرسکتا ہے؟

روس کے آئندہ عزائم پر ایک برطانوی اخبار کا تبصرہ

لندن ۲۶ اکتوبر۔ ہوسکتا ہے کہ روس اسلحہ اور ساز و سامان سے اسقدر آراستہ ہو کہ وہ یورپ پر ضرب لگانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ لیکن کیا وہ اتنا تیار ہے کہ بحرالکاہل میں اپنا دفاع کرسکے۔ روس کی اس کمزوری کو سمجھتے ہوئے اخبار "برمنگھم پوسٹ" نے روس کی کمزوری کے مقابلہ میں رکھتے ہوئے روس کی طاقت پر بحث کی ہے۔

اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ روس بحیرہ بالٹک سے بحرالکاہل تک پھیلا ہوا ہے اس کے قبضہ میں دنیا کی زمین کا ⅙ حصہ ہے۔ اور وہ اپنے اڈوں سے دُنیا کی اکثر قوموں کے لیے خطرہ کا موجب بن سکتا ہے۔ لیکن زمین کی وسعت سے جہاں روس کو فائدے ہیں۔ وہاں اسے نقصان بھی ہے۔ اور اسکی وسعت اس کے لئے متعدد مسائل پیدا کرتی ہے۔

"روس پر ترکی اور ایران اور غالباً چین سے بھی ضرب لگائی جاسکتی ہے فلسطین میں روسی داخلہ سے اس مسئلہ کا اعتراف ہوتا ہے۔ ایران سے اس کا انخلا اس کی موجودہ کمزوری کا مظہر ہے۔ اب جبکہ جاپان میں امریکی ہوائی اڈے قائم ہوچکے ہیں اس کے مشرقی بازوؤں پر بھی ضرب لگائی جاسکتی ہے اگرچہ اس کیلئے چین میں ہوائی سرگرمیوں کا انتظام کرنا پڑے گا۔

آخر میں اخبار لکھتا ہے کہ دُنیا میں کبھی کسی قوم کو ایک وقت میں اتنے وسیع علاقہ کے دفاع کا خیال نہیں رکھنا پڑا۔ (اسٹار)

مسئلہ کشمیر پر گفتگو ناکام ہوچکی ہے۔ مسٹر لیاقت علی خان کا بیان

لندن ۲۶ اکتوبر۔ کل رات ایک اخباری نمائندے نے مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان سے دریافت کیا کہ انہوں نے پنڈت نہرو سے ملاقات کے دوران میں مسئلہ کشمیر پر گفتگو کی ہے یا نہیں اگر کی ہے تو اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے جواب میں فرمایا میں نے مسئلہ کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو سے بات چیت کی ہے لیکن بدقسمتی سے اس مسئلہ کے متعلق ہم اب بھی وہیں ہیں جہاں گذشتہ اکتوبر میں تھے۔

باغیوں کے خلاف برما کے وزیر غالباً برطانوی امداد طلب کرینگے

لندن ۲۶ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر سے برما کے وزیر خارجہ لندن آئے ہیں کہا جاتا ہے کہ وہ غالباً ایک مرتبہ پھر برطانوی حکومت سے باغیوں کے خلاف امداد حاصل کرنے کے لئے اپیل کریں گے۔

امداد کی ضرورت اسوجہ سے اور بھی محسوس ہونے لگی ہے۔ کیونکہ مون سون کا موسم ختم ہوگیا ہے اور جب رسل و رسائل کے سلسلے بہتر ہو جائینگے اس وقت لڑائی اور بھی زیادہ تیز ہو جائیگی (اسٹار)

طلاق دینے کی سزا

رنگون ۲۶ اکتوبر۔ حال میں رنگون کے ایک مجسٹریٹ کے سامنے ایک مرد اور ایک عورت نے شادی کی درخواست پیش کی اس درخواست کے ساتھ انہوں ایک معاہدہ بھی پیش کیا۔ اگر کوئی فریق بعد میں طلاق کی درخواست دے گا۔ تو وہ دوسرے فریق کو ۵۰ ہزار روپیہ فراہم کرے گا۔ یہ عہد نامہ برما میں اپنی قسم کا پہلا عہد نامہ ہے۔ (اسٹار)

ہند کا تجارتی مشن تبت میں

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ پرنا کے پروفیسر گرکھلے جلد ہی ہند کے مشن میں شامل ہونے کے لیے تبت کے دارالحکومت لہاسہ پہنچینگے۔ اسوقت لہاسہ میں برطانوی ایجنٹ مسٹر رچرڈسن مشن کے تعلقاتی افسر ہیں اور مسٹر گرکھلے ان کے نائب کی حیثیت سے کام کریں گے۔ لیکن دو ایک سال کے بعد مشن کے تعلقاتی افسر کا چارج خود لے لیں گے۔

تبت میں ہندی مشن اور ہندی تجارتی ایجنسی دونوں ہندی ایجنٹ کے ماتحت ہیں۔ (اسٹار)

برطانوی جوٹ کی صنعت میں بیکاری

لندن ۲۶ اکتوبر پاکستان اور ہند سے خام جوٹ حاصل کرنے کی دشواریوں کے نتیجہ میں برطانوی جوٹ کی صنعت کے کاتنے اور بننے والے شعبوں میں بیکاری پھیلنے کا امکان پیدا ہوگیا ہے ۳ نومبر کو جبکہ ملوں میں خام جوٹ کا استعمال ایک تہائی کے قریب کم کردیا جائیگا صنعت پر کساد بازاری کی گرفت مضبوط ہو جائے گی۔ اخبار "فائی ننشیل ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم ڈنڈی رقمطراز ہے کہ اگرچہ جوٹ کے صنعت کاروں کیلئے حالات بہت خراب ہیں۔ لیکن خوش قسمتی سے کلکتہ سے درآمد شدہ جوٹ کا کپڑا اور تھیلے کثیر مقدار میں موجود ہیں اور فی الحال کام چل سکتا ہے۔

شام میں ایک اور پائپ لائن

پیرس ۲۶ اکتوبر۔ ایک فرانسیسی اقتصادی اخبار کا کہنا ہے کہ برطانیہ امریکہ اور شام کے درمیان ایک نیا معاہدہ ہونیوالا ہے جس کی رو سے شام میں ایک نئی پائپ لائن تعمیر کیجائیگی۔ جو سعودی عرب سے شام تک تیل لایا کرے گی۔ (اسٹار)

شمالی چین چینیوں کے ہاتھ سے نکلتا جارہا ہے

اشتراکیوں نے پاؤ ٹاؤ پر قبضہ کرلیا

پیکن ۲۶ اکتوبر۔ اس ہفتے اشتراکی سوار فوجوں نے ایک بہت ہی اہم فتح حاصل کی ہے۔ جسکے نتیجے میں اب پاؤ ٹاؤ پر ان کا قبضہ ہوگیا ہے۔ یہ شہر پیکن سے آنے والی ریل کا آخری اسٹیشن ہے اور یہاں سے سرکاری چین کی طرف قافلے جاتے ہیں۔ پاؤ ٹاؤ ایک بہت ہی اہم ہوائی اڈہ ہے۔ اس فتح کی وجہ سے نیشنلسٹ فوجیں پیکن اور ٹینٹسن کے علاقوں میں بالکل منقطع ہو کر رہ گئی ہیں اور اسکے علاوہ شمالی علاقے کے کمانڈر انچیف جنرل فاؤ سا ڈی کے مغرب کی جانب سے پیچھے ہٹنے کے تمام امکانات ختم ہوگئے ہیں

شمالی چین کا علاقہ چینیوں کے ہاتھوں سے بہت سرعت کے ساتھ نکلتا جارہا ہے۔ حال ہی میں جو نیشنلسٹ فوجوں کو شکستیں ہوئی ہیں۔ ان ح

ح کی وجہ سے صلح کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ اور اس قسم کی کہانیاں بھی سننے میں آرہی ہیں کہ جنرل چیانگ کائی شک ین سی دریا کے ساتھ ساتھ دفاع کو مضبوط کرنے کے لئے شمالی چین سے بالکل اپنی فوجیں ہٹا لیں گے (اسٹار)

وزیر دفاع آزاد کشمیر لاہور میں

لاہور ۲۶ اکتوبر کرنل علی احمد شاہ وزیر دفاع حکومت آزاد کشمیر آج ساڑھے چار بجے شام لاہور پہنچے۔ آپ شفاء الملک حکیم احمد حسن صاحب قریشی کے ہاں مقیم ہیں۔

سردار محمد ابراہیم کا پروگرام

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ کی خدمت میں ½۱۲ بجے بروز پیر ایم۔ اے او کالج میں اور ½۳ بجے دیال سنگھ کالج میں ایڈریس پیش کیا جائے گا پانچ بجے نسیم منزل میں امام مسجد وزیر خاں سردار صاحب کی خدمت میں تھیلی پیش کریں گے۔

خواجہ شہاب الدین کراچی روانہ ہوگئے

لاہور ۲۶ اکتوبر آج صبح خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین نے پنجاب اسمبلی کے مہاجر ارکان کے ایک وفد سے ملاقات کی اور مہاجرین کی مستقل آبادکاری کے سوال پر ان سے بات چیت کی۔

تیسرے پہر آپ کراچی روانہ ہوگئے

صدارتی انتخابات کے کثیر مصارف

نیویارک ۲۶ اکتوبر اس سال امریکہ کی سیاسی پارٹیوں کو صدارت کے انتخابات پر دو کروڑ اور تین کروڑ کے درمیان ڈالر خرچ کرنے پڑینگے کہا جاتا ہے کہ ۱۸۰۰ء میں طامس جیفرسن کو اپنی پہلی انتخابی مہم پر صرف ۵۰ ڈالر صرف کرنے پڑے تھے۔ ۱۸۶۰ء میں ری پبلک پارٹی نے ابراہیم لنکن کے انتخاب پر ایک لاکھ ڈالر کی رقم صرف کی تھی۔

اس سال انتخابی مہم میں جس قدر دورہ کیا گیا ہے۔ اس کا ریکارڈ قائم ہو جائے گا۔ اور اس صدارت کے امیدواروں کی طرف سے جس قدر الفاظ تقریروں میں استعمال کئے گئے ہیں۔ ان کا بھی ریکارڈ قائم ہو جانے کی امید ہے۔ (اسٹار)